(9)

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Appellate Jurisdiction)

PRESENT: MR. JUSTICE IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY, CJ.
MR. JUSTICE MIAN SHAKIRULLAH JAN.
MR. JUSTICE M. JAVED BUTTAR.

HUMAN RIGHTS CASE NO. 1840/2006.

Mst. Shehnaz Fatima. Complainant.

Applicant: Absent.

On Court Call: Mrs. Afshan Ghazanfar, AAG.
Mr. Liaqat Ali, DSP, Chohang Circle, Lahore.
Mr. Munawar Hussain, Inspector Incharge,
P.S. Sattoo Kotla.

Date of Hearing: 30-03-2006.

ORDER

Learned Addl. Advocate General, is required to file comments duly signed by a Senior Officer. Notice in the meanwhile be issued to the applicant for appearance on 7th April, 2006.

ISLAMABAD.
30-03-2006.
MAZ
3/4/06

①

بخدمت عزت مآب جناب چیف جسٹس صاحب، سپریم کورٹ آف پاکستان اسلام آباد

عنوان: درخواست برائے مداخلت بسلسلہ **اغواء شدہ بیٹا بازیاب کروانے** اور قانونی کاروائی برخلاف الزام علیہان (۱) میاں رشید ناظم یونین کونسل نمبر 262 ساکن الطاف گنج فیصل آباد۔ (۲) سعید رندھاوا لیبر کونسلر یونین کونسل نمبر 262۔ (۳) اسحاق عرف اسحاقا۔ (۴) میاں لطیف۔ (۵) عشرت بی بی کونسلر و 6 کس نامعلوم ساکنان رسالہ نمبر 12 ایوب ریسرچ فیصل آباد۔

SECY TO HCJ
Dy. No. 63
Date 13/3

1840

جناب عالی!

سائلہ حسب ذیل عرض گزار ہے۔

یہ کہ سائلہ اور اس کا خاوند ابتدأ عیسائی مذہب سے تعلق رکھتے تھے۔ اللہ کی توفیق سے مشرف بہ اسلام ہوئے۔ اللہ کے فضل سے صوم وصلوٰۃ کے پابند ہیں۔ چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جو مسجد میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ سائلہ کا خاوند محمد عباس زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں ورک چارج کی بنیاد پر چھوٹی سی ملازمت کرتا ہے۔ بچوں کے ہمراہ 15/16 سال سے رسالہ چک نمبر 12 ایوب ریسرچ میں دوسرے مکینوں کی طرح ڈیڑھ مرلہ کے مکان میں رہائش پذیر ہیں۔ جب سے مشرف بہ اسلام ہوئے ہیں تب سے عیسائی مذہب سے تعلق رکھنے والوں اور الزام علیہان نے ہمارا جینا حرام کر رکھا ہے کیونکہ عیسائی الزام علیہان کے ووٹر ہیں۔ مورخہ 3.9.2005 کو رات کے وقت جبکہ سائلہ گھر پر بچوں کے ہمراہ اکیلی تھی اور خاوند بسلسلہ ڈیوٹی گھر پر نہ تھا **الزام علیہان نے غنڈوں کے ذریعے میرے گھر میں مداخلت بے جا کرتے ہوئے میرا مکان مسمار کر دیا۔ گھر کے سامان گارڈر، بالے دروازے، موٹر بجلی اور برتن وغیرہ زبردستی اٹھا کر لے گئے** اور مجھے زدوکوب کیا۔ سائلہ نے اپنے خاوند کو اطلاع کی جو موقع پر پہنچ گیا اور ساتھ ہی الزام علیہان نے ملی بھگت سے مقامی پولیس کو بلا لیا۔ موقع پر انسپکٹر میاں محمد اکمل ایس ایچ او تھانہ فیکٹری ایریا معہ دیگر ملازمین پہنچ گئے جب پولیس کو الزام علیہان جو موقع پر ہی موجود تھے کو گرفتار کرنے اور قانونی کاروائی کرنے کی درخواست کی تو الٹا پولیس نے ہمیں ڈانٹا اور از سر نو تعمیر سے بھی روک دیا۔ سائلہ نے الزام علیہان کے خلاف اندراج مقدمہ کی درخواست تھانہ میں دی جس پر کوئی کاروائی نہ ہوئی۔ سائلہ نے دعویٰ حکم امتناعی دوامی الزام علیہان کے خلاف دائر کیا جس میں سائلہ کے حق میں حکم امتناعی جاری ہوا۔ مورخہ 27.9.2005 کو سائلہ بعدالت جناب چوہدری ذوالفقار علی سول جج فیصل آباد پیشی سے فارغ ہو کر ہمراہ خاوندم واپس آ رہی تھی تو الزام علیہان نے دھمکیاں دیں کہ دعویٰ اور درخواستیں واپس لے لو ورنہ تمہاری اور تمہارے بچوں کی خیر نہ ہوگی۔ میرا بیٹا علی رضا بعمر 10/11 سال جو تیسری جماعت کا طالبعلم ہے گورنمنٹ پرائمری سکول چک 12 رسالہ میں زیر تعلیم ہے اس روز سکول سے واپس نہ آیا تو ہم نے ہر ممکنہ جگہ اس کی تلاش کی لیکن وہ نہ ملا۔ سائلہ نے اس کی درخواست بھی تھانہ میں گزاری مگر ملزمان کے بااثر ہونے اور مقامی پولیس کے ساتھ ساز باز ہونے کی وجہ سے تا حال کوئی کاروائی نہ ہوئی۔ سائلہ نے الزام علیہان کے خلاف قانونی کاروائی کے لیے ڈی پی او فیصل آباد، ایس پی سٹی اور ڈی آئی جی فیصل آباد کو درخواستیں گزاریں لیکن تا حال ان پر بھی کوئی کاروائی نہ ہوئی۔ **مورخہ 18.11.05 الزام علیہہ عشرت بی بی کونسلر سے باموجودگی گواہان مختار ولد بشیر وغیرہ سے رابطہ کیا تو اس نے روبرو گواہان کہا کہ ہم نے تمہارا بیٹا بیرون ملک سمگل کر دیا ہے اب تم اسے بھول جاؤ آج تقریباً 5 ماہ کا طویل عرصہ گزر چکا ہے نہ ہی مکان گرانے کا پرچہ درج ہوا ہے اور نہ ہی بچے کے اغواء کا۔**

ملزمان برابر خطرناک نتائج کی دھمکیاں دے رہے ہیں اور دعویٰ اور درخواستیں واپس لینے پر مجبور کر رہے ہیں۔ میں نے بچوں کے ہمراہ ساری سردیاں کھلے آسمان تلے ٹھٹھر ٹھٹھر کر گزار دیں اور دوسری طرف کمسن بیٹے کی بازیابی نہ ہونے کی وجہ سے ہم پر مسلسل قیامت صغریٰ گزر رہی ہے۔ اور اب قوی شبہ ہو رہا ہے کہ کہیں الزام علیہان نے ہمارے بیٹے کو اغواء کے بعد قتل نہ کر دیا ہو۔ انصاف کے سارے دروازے بند نظر آ رہے ہیں۔ آسمان پر اللہ رب العزت کی ذات پر رحمت کی نظر کے طالب ہیں اور زمین پر اللہ رب العزت نے آپ کو ملک کی عدالت عظمیٰ کے اعلیٰ ترین منصب پر فائز کیا ہے۔ ہر طرف سے مایوس ہو کر آپ کی طرف بذریعہ درخواست ازاں انصاف کے حصول کے لیے فوری مداخلت رجوع کر رہی ہوں اور امید کرتی ہوں کہ ہمیں فوری انصاف ملے گا اور الزام علیہان کو قانون کے مطابق کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ جملہ درخواست ہائے وغیرہ کی نقول لف ہیں۔

[redacted]

مسماۃ شہناز فاطمہ زوجہ محمد عباس ذات سندھو ساکن رسالہ نمبر 12 ایوب ریسرچ جھنگ روڈ فیصل آباد

بجناب DIG صاحب فیصل آباد۔

(2)

درخواست برخلاف اغواء زنی

سزا۔ عیسائی سے مسلمان ہونے کی

اسلام علیکم!

میرا بیٹا علی رضا مورخہ 05-09-27 کو اغواء ہوا ہے۔ جسکی عمر تقریبا 11 سال ہے۔ میرے گھر کا پتہ رسالہ نمبر 11 ایوب ریسرچ جھنگ روڈ فیصل آباد۔ مجھے ان لوگوں پر شک ہے میاں رشید، میاں لطیف، اسحاق ولد حمید اور سعید اور دو آدمی نامعلوم ہیں۔ ان لوگوں نے رات 12:00 بجے کے قریب میرے مکان کو گرا دیا۔ اور گھر والوں سے انہوں نے بدتمیزی کی اور تھپڑ بھی مارے، قیمتی سامان بھی لے گئے اور توڑ پھوڑ کی۔ ان لوگوں کی اس حرکت سے میرا مبلغ -/1,70,000 روپے کا نقصان ہوا ہے۔ اس کے بعد میں DPO صاحب کے سامنے پیش ہوا۔ تھانہ فیکٹری ایریا میں درخواست پہنچا دی۔ جس دن مکان گرایا میاں اکمل ایس ایچ او تھانہ فیکٹری ایریا موقع پر پہنچ گیا۔ کسی بھی آدمی کو گرفتار نہیں کیا اور پھر ہم کچہری درخواست کروانے اور تاریخ پر آئے تو ان لوگوں نے دھمکی دی کہ اگر آپ نے ہمارے خلاف کوئی قانونی کاروائی کی تو ہم آپ کو گولی مار کر گٹر میں پھینک دینگے اور دیکھیں گے کہ ہمارے خلاف گواہی کون دے گا۔ پولیس والوں نے پیسے اور زمین کے بدلے ان پر کوئی کاروائی نہیں کی۔ میرا مکان اس لیے گرایا کہ یہاں پر ناظم نے دفتر بنانا ہے اور ناجائز قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ وہاں پر میں عرصہ 16 سال سے مقیم ہوں۔ میرے نام بجلی کا میٹر بھی ہے اور مجھے اٹھا کر دفتر بنانا چاہتا ہے۔ کچھ سرکاری سٹور عشرت کونسلر اور اسحاق نے ناجائز قبضے میں لے رکھے ہیں۔ اس سے ایک سال قبل شہناز بی بی کے دیور اور علی عباس کا بھائی ہارون جس نے اسلام قبول کیا تھا ان کی ایک بھابھی اور بھتیجی جس نے اسلام قبول کیا تھا اور عشرت کونسلر اس پورے گروپ نے مسیحی برادری سے ملکر انہیں اغواء کروا دیا، تشدد کیا اور مار اپیٹا اور مذہب تبدیل کر لیا۔ ان لوگوں نے اب میرے بچے علی رضا کو بھی اغواء کر رکھا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ انہی لوگوں نے میرے بیٹے کو اغواء کیا ہے۔ لہذا مہربانی فرما کر ان پر کاروائی کریں اور سخت سے سخت سزا دے کر میرا بیٹا ان سے واپس دلایا جائے اور میرا مالی نقصان بھی پورا دلایا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے بچوں کی حفاظت فرماتے ہوئے ہر بیماری و آفت سے محفوظ فرمائے۔

عین نوازش ہوگی۔

العارضہ

شہناز فاطمہ زوجہ محمد عباس

رسالہ نمبر 12 ایوب ریسرچ جھنگ روڈ فیصل آباد۔

77

3-9- [illegible] SH

(3)

[illegible] شمس آباد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 262 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 12 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شمس آباد

ڈی سی 91 صاحب

درخواست برخلاف اغواء زنی

سزا - عیسائی سے مسلمان ہونے کی

DISTRICT COORDINATION ... FAISALABAD

اسلام علیکم!

میرا بیٹا علی رضا مورخہ 05-09-27 کو اغواء ہوا ہے۔ جس کی عمر تقریباً 11 سال ہے۔ میرے گھر کا پتہ رسالہ 11 ایوب ریسرچ جھنگ روڈ فیصل آباد۔ مجھے ان لوگوں پر شک ہے میاں رشید، میاں الطاف، اسحاق ولد نذیر اور سعید اور چار آدمی نامعلوم ہیں۔ ان لوگوں نے رات 12:00 بجے کے قریب میرے مکان کو گرا دیا۔ اور گھر والوں سے انہوں نے بدتمیزی کی اور تھپڑ بھی مارے، قیمتی سامان بھی لے گئے اور توڑ پھوڑ کی۔ ان لوگوں کی اس حرکت سے میرا تقریباً 1,70,000/- روپے کا نقصان ہوا ہے۔ اس کے بعد میں DPO صاحب کے سامنے پیش ہوا۔ تھانہ فیکٹری ایریا میں درخواست پہنچا دی۔ جس دن مکان گرایا میاں اکمل ایس ایچ او تھانہ فیکٹری ایریا موقع پر پہنچ گیا۔ کسی بھی آدمی کو گرفتار نہیں کیا اور پھر ہم کچہری درخواست کروانے اور تاریخ پر آئے تو ان لوگوں نے دھمکی دی کہ اگر آپ نے ہمارے خلاف کوئی قانونی کارروائی کی تو ہم آپ کو گولی مار کر گٹر میں پھینک دیں گے اور دیکھیں گے کہ ہمارے خلاف گواہی کون دے گا۔ پولیس والوں نے ڈر اور خوف اور لالچ کے بدلے ان پر کوئی کارروائی نہیں کی۔ میرا مکان اس لیے گرایا کہ یہاں پر ناظم نے دفتر بنانا ہے اور ناجائز قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ وہاں پر میں عرصہ 16 سال سے مقیم ہوں۔ میرے نام بجلی کا میٹر بھی ہے اور مجھے اٹھا کر دفتر بنانا چاہتا ہے۔ کچھ سرکاری سٹور عشرت کونسلر اور اسحاق نے ناجائز قبضے میں لے رکھے ہیں۔ اس سے ایک سال قبل شہناز بی بی کے دیور اور علی عباس کا بھائی ہارون جس نے اسلام قبول کیا تھا ان کی ایک بھانجی اور بھتیجی جس نے اسلام قبول کیا تھا اور عشرت کونسلر اس پورے گروپ نے اپنی برادری سے مل کر انہیں اغواء کروا دیا، تشدد کیا اور مار اپیٹا اور مذہب تبدیل کر لیا۔ ان لوگوں نے اب میرے بیٹے علی رضا کو بھی اغواء کر رکھا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ انہی لوگوں نے میرے بیٹے کو اغواء کیا ہے۔ لہٰذا مہربانی فرما کر ان پر کارروائی کریں اور سخت سے سخت سزا دے کر میرا بیٹا ان سے واپس دلایا جائے اور میرا مالی نقصان بھی پورا کروایا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے بچوں کی حفاظت فرماتے ہوئے ہر بیماری و آفت سے محفوظ فرمائے۔

عین نوازش ہوگی۔

عرضی

شہناز فاطمہ زوجہ محمد عباس

رسالہ نمبر 12 ایوب ریسرچ جھنگ روڈ فیصل آباد۔

565

71-15

180

DAILY EXPRESS - FRIDAY, SEPTEMBER 9, 2005

DAILY EXPRESS, FAISALABAD - FRIDAY, SEPTEMBER 9, 2005

DAILY EXPRESS

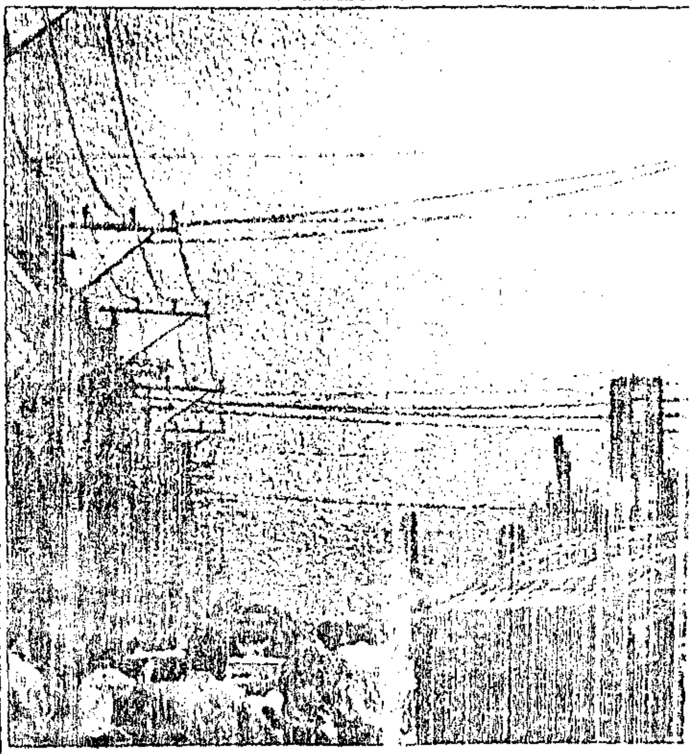

(فوٹو ایکسپریس)

10 افراد کا خاتون پر تشدد، لوٹ مار کے بعد گھر مسمار کر دیا

فیصل آباد (نیوز رپورٹر) انتخابی مخالفت کا بدلہ لینے کیلئے چک نمبر 262 ر ب رسالہ نمبر 1 میں محنت کش کا گھر مسمار کر دیا گیا۔ فیکٹری ایریا پولیس کی طرف سے ملزمان کے خلاف کارروائی نہ ہونے کے باعث متاثرہ گھرانے کی شہناز فاطمہ زوجہ غلام عباس ڈی پی او دفتر پہنچ گئی۔ اس سلسلہ میں دی گئی درخواست میں مذکورہ خاتون نے موقف اختیار کیا کہ انہوں نے میاں رشید کے مخالف امیدوار کی حمایت کی تھی اسی رنجش کی بناء پر میاں رشید، اسحاق عرف ماما، میاں لطیف، سعید، ندیم، حماد اور 6 نامعلوم ساتھیوں نے آدھی رات کے وقت دھاوا بول کر اسے تشدد کا نشانہ بنایا اور گھر میں لوٹ مار کے بعد مکان مسمار کرتے ہوئے چھت مکمل طور پر گرا دی۔

(18)

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Appellate Jurisdiction)

PRESENT:

MR. JUSTICE IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY, CJ.
MR. JUSTICE MIAN SHAKIRULLAH JAN
MR. JUSTICE SYED JAMSHED ALI

HUMAN RIGHTS CASE NO. 1840/2006

(Complaint from Mst. Shehnaz Fatima)

Attendance

For the Applicant:	Mst. Shehnaz Fatima (alongwith her husband & the abducted minor)
On Courts Notice:	Ms. Afshan Ghazanfar, A.A.G Mr. Sikandar Hayat, S.D.P.O Zahoor Ahmad
Date of hearing:	7.4.2006

ORDER

IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY, CJ: Mst. Shehnaz Fatima and her husband Muhammad Abbas appeared along with family members and supported the contents of the complaint and maintained that as they have changed their faith, (from Christian to Muslim) therefore, the members of the Christian community are annoyed against them. Due to their hostile attitude, they forcibly abducted their son, Ali Raza, and had earlier put on fire their house along with the households.

2. Learned Assistant Advocate General stated that Ali Raza has been recovered but according to her he was not abducted and was living with his grandfather who got him engaged as a

house servant with Zahoor Ahmad, who is also present and states that he deals in the business of dairy and Ali Raza, was brought by his grandfather to him. He provided him a job and the police recovered the boy from his custody from his house. The learned Assistant Advocate General, further submitted that the allegations are baseless because the family of Muhammad Abbas wanted to encroach upon the government property, therefore, applications are being submitted to the authorities against them. Be that as it may, as Ali Raza aged about 11 years has been recovered, therefore, D.I.G, Faisalabad is directed to look into the case personally, probe the same thoroughly and if need be register a case against the culprits and proceed in the matter in accordance with law. He is also directed to provide protection to the family of Muhammad Abbas against the persons who are annoyed due to his change of faith. D.I.G, Faisalabad is further directed to submit the report to the Registrar of this Court within a period of two weeks for our perusal in Chambers for passing further orders if need be. Petition stands disposed of.

Islamabad.
the 7th April, 2006
Ghulam Raza/*

12/4/06